© rasailojaraid.com

سرمۂ چشم بصیرت ہے یہ دیدۂ بینا کے لئے

مشاجراتِ صحابہؓ کے بارے میں اسلاف کے طرزِ عمل کا ایک نمونہ

یہاں ایک صاحب تشیّع سے متاثر تھے، ایک دن کہنے لگے کہ کیا امام حسینؓ کی شہادت کی ذمہ داری حضرت معاویہؓ اور ان کے طرز عمل پر بھی عائد نہیں ہوتی؟ میں نے کہا کہ اس کی مثال ایسی ہے کہ ایک مرتبہ ایک بڑے عالم اور ان کی بیوی میں رات کو کچھ تکرار ہو گئی اور درشت کلامی کی نوبت آگئی، ایک صاحب جھانک کر یہ منظر دیکھ رہے تھے، صبح کہنے لگے کہ صاحب شریف گھر کی بیٹی، آپ عالم آپ اس کو اتنا سخت کہہ رہے تھے اور زدوکوب کی نوبت آگئی۔ ان بزرگ نے فرمایا کہ آپ کو اس کی اطلاع کیسے ہوئے، کہا کہ میں جھانک کر دیکھ رہا تھا، کہا کہ میں اپنے عمل کی توجیہ بعد میں کروں گا، پہلے آپ اپنے عمل کا جواز ثابت کیجئے کہ آپ کو کسی کے خلوت خانہ میں جھانکنے کی اجازت کس نے دی؟ اس کی تو ممانعت ہے۔ میں نے کہا اسی طرح ہم کو صحابۂ کرام پر اعتراض کرنے اور ان کو برا بھلا کہنے کی ممانعت ہے۔ اللّٰہ اللّٰہ فی اصحابی لا تتخذوھم من بعدی غرضاً؛ اب آپ بتائیے کہ آپ کو قانون وعدالت کی کرسی پر کس نے بٹھایا کہ آپ صحابۂ کرامؓ پر فیصلہ صادر کریں۔ بہت سے لوگ قرآن وحدیث کے بجائے تاریخ پڑھ کر گمراہ ہوئے۔

"صحبتے با اہلِ دل" ملفوظات حضرت شاہ محمد یعقوب مجددیؒ، مرتبہ: مولانا سید ابوالحسن علی ندوی صـ ۱۵۹

© rasailojaraid.com